© rasailojaraid.com

نقد و نظر

مفید المفتی

تصنیف : مولانا عبدالاوّل جون پوری

ناشر : مکتبہ غوثیہ، ہدایت القرآن، ممتاز آباد۔ ملتان

صفحات ۳۰۴، کاغذ، کتابت، طباعت، جلد، سرورق عمدہ۔ قیمت ۳۰ روپے

برصغیر پاک و ہند میں "جون پور" وہ شہر ہے جو کئی سو سال تک اسلامی علوم کا گہوارہ، اہلِ فضل کا مرکز اور اسلامی تہذیب و ثقافت کا محافظ رہا ہے۔ اس میں بے شمار علما پیدا ہوئے جنھوں نے تصنیف و تالیف کے میدان میں بھی تگ و تازکی، درس و تدریس کی مسندیں بھی آراستہ کیں، دعوت و ارشاد کا فریضہ بھی انجام دیا اور تصوف و طریقت میں بھی اونچے مرتبے کو پہنچے۔ ان علمائے کرام اور فضلائے عظام کے حالات تذکرہ و رجال کی کتابوں میں مرقوم ہیں۔ مولانا عبدالاوّل جون پوری کا شمار بھی اسی بلدۂ علم کے اہلِ کمال میں ہوتا ہے جو چودھویں صدی ہجری کے نامور فاضل تھے۔ فصیح البیان واعظ، خوش کلام مقرر، عبادت گزار، علومِ عربیہ کے ماہر اور بہت سی کتابوں کے مصنف تھے۔ ۱۳۳۹ھ میں کلکتے میں فوت ہوئے اور وہیں دفن کیے گئے۔

مولانا عبدالاوّل جون پوری کی تصنیفات میں سے ایک کتاب "مفید المفتی" ہے، جو بعض اضافوں کے ساتھ حال ہی میں "فقہِ اسلامی" کے نام سے مکتبہ غوثیہ ملتان نے شائع کی ہے۔ کتاب کے شروع میں فقہ کی تعریف بیان کی گئی ہے، اس کے بعد اس کے معنے اور پھر اس کی مختصر فضیلت معرضِ تحریر میں لائی گئی ہے۔ بعد ازاں اکابر فقہا کے حالات قلم بند کیے گئے ہیں۔ پھر ترتیب زمانی سے تذکرۂ فقہا کے ساتھ ان کی تصنیفات کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ آخر میں سید ارشاد احمد عارف نے ان بعض علمائے احناف کے جو چودھویں صدی ہجری میں فوت ہوئے، اختصار سے حالات بیان کیے ہیں۔ اپنے موضوع میں یہ ایک عمدہ کتاب ہے اور بہت سے معلومات کو محیط۔

© rasailojaraid.com